اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

بہار

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 01 اپریل، سنیچر

کرناٹک میں کانگریس کامیاب ہوسکتی ہے: شعیب رضا فاطمی

(کانگریس درپن) الیکشن کمیشن نے کرناٹک اسمبلی انتخاب کی تاریخ کا اعلان کر دیا۔کرناٹک میں اب 10 مئی کو انتخاب ہوگا اور 13 مئی کو نتیجے کا اعلان کر دیا جائے گا۔فی الوقت کرناٹک میں بی جے پی کی حکومت ہے اور اسے قائم رکھنے کے لئے بی جے پی ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہے۔انتخابی لائحہ عمل بنانے کے ماہر سمجھے جانے والے امت شاہ کرناٹک کے کئی دورے کر چکے ہیں۔اور وزیراعظم کا بھی کئی دورہ ہوچکا ہے۔ملک کے موجودہ سیاسی منظرنامہ میں بی جے پی کا کرناٹک میں جیتنا بے حد ضروری ہے۔کیونکہ یہ فتح کا سلسلہ ہی 2024 تک جائے گا اور بی جے پی کے ورکرز کا حوصلہ بلند ہوگا۔دوسری طرف کانگریس اور جے ڈی ایس بھی اقتدار حاصل کرنے کے لئے اپنی سی کوشش میں مصروف ہے،اور اب جب انتخابی تاریخ کا اعلان ہو چکا ہے تو اس میں مزید اضافہ ہوگا۔سیاسی مبصرین تو کافی عرصہ سے کہہ رہے ہیں کہ کرناٹک میں کانگریس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا

ہے اور انتخابی نتائج پر اس کا اثر نظر آ سکتا ہے۔اور یہی وجہ ہے کہ نریندر مودی اور امت شاہ بار بار کرناٹک کا دورہ کر رہے ہیں۔عوام کو رجھانے کے لئے بی جے پی نے کئی اعلانات بھی کئے ہیں لیکن وعدوں کے سلسلے میں نریندر مودی پر عوام کا اعتماد بہت کمزور ہوا ہے اور یہ مانا جا رہا ہے کہ کرناٹک میں مودی کا جادو چل نہیں پائے گا۔کانگریس کو اس انتخاب میں ایک فائدہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اب کانگریس کے صدر کرناٹک سے ہی ہیں اور ان کا تعلق پسماندہ طبقے سے ہے۔انتخابی تاریخ کے اعلان کے ساتھ ہی اے بی پی نیوز چینل نے سی ووٹر کے ایک سروے کو نشر کیا ہے۔اور اس کے نتائج بھی بی جے پی کے حق میں نہیں ہیں۔سی ووٹر کے مطابق اس صوبائی انتخاب میں کانگریس کو چالیس فیصد لوگ پسند کرتے ہیں جبکہ بی جے پی کی واپسی کے حق میں صرف 35 فیصد لوگ ہیں،سروے کے مطابق جے ڈی ایس کو اٹھارہ فیصد ووٹ ملنے کا امکان ہے جبکہ 7 فیصد ووٹ آزاد امیدواروں کے حق میں جا سکتا ہے۔سی ووٹر نے ووٹ فیصد کے مطابق کانگریس کو 115 سے 128 سیٹ جیتنے کے امکان بتائے ہیں جبکہ بی جے پی کو 68 سے 80 سیٹ پر کامیاب ہوتے دکھایا گیا ہے۔وہیں اس سروے میں جے ڈی ایس کو 23 سے 35 جبکہ دیگر کو صرف 2 سیٹ ملنے کے امکان ہیں۔یعنی یہ کہا جا سکتا ہے کہ کانگریس کے حق میں رائے عامہ ہموار ہونے کے آثار ہیں۔ یقیناً یہ کانگریس کے لئے خوشی کی خبر ہے،لیکن بی جے پی کے لئے بری خبر،ایک طرح سے تنبیہ بھی کہ اب مودی جی کا جادو چل نہیں پائے گا۔ابھی چند روز پہلے کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی ایک بیان میں کہا تھا کہ کرناٹک میں اب مودی جی کی شبیہ کام آنے والی نہیں ہے۔اگر ہم سی ووٹر کے

ایڈیٹر کے قلم سے

ہمارے کانگریس کارکنان

! ہم اپنے تمام اضلاع کے صدر، بلاک صدر اور تمام کارکنان سے گزارش کرتے ہیں کہ کانگریس درپن میں اپنے ضلع اور بلاک سطح کی خبریں بھیجیں، جسے ہم ترجیحات کی بنیاد پر جگہ دیتے ہیں ۔یہاں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھا جاتا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کو ایک طاقتور صدر ملا ہے اور ایسے میں ہم کارکنوں کی جوابدہی ہے کہ کانگریس سے جڑی ہر بات کی اطلاع صدر محترم اور تمام کارکنان تک پہنچائیں۔ کانگریس درپن جو مضبوط ذریعہ ہے ۔آج کے اس ڈیجیٹل دنیا میں کانگریس درپن کی تعمیر، کارکنوں کو مضبوطی حاصل کرنے کی ایک پہل ہے۔اکبرالہٰ آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو

جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

ڈاکٹر سنجئے یادو

ایڈیٹر مع کانگریس کارکن جہان آباد پارلیمانی حلقہ

سروے کو سچ مان لیں اور یہ بھی تسلیم کرلیں کہ کھڑگے جی کا بیان بھی درست ہے تو پھر بی جے پی کی تو لٹیا ہی ڈوب جائیگی، کیونکہ اس کے پاس سوائے نریندر مودی کے اور کچھ ہے بھی نہیں، اور یہی وجہ ہے کہ سی ووٹر ہو یا کانگریس کے صدر کا بیان حلق سے نہیں اترتا۔ ملک کا موجودہ سیاسی منظرنامہ اتنا گدلا ہو چکا ہے کہ کچھ بھی صاف صاف نظر نہیں آرہا ہے۔ عام لوگ اتنے خوفزدہ ہیں کہ وہ حکومت کے خلاف بولنے سے بھی کتراتے ہیں۔ پولیس کا خوف اتنا ہے کہ پریس رپورٹر بھی خود کو بچا نہیں پا رہے ہیں۔ حکومت کے خلاف کچھ بھی بولنے اور لکھنے والے کو غدار وطن کہہ دینا عام بات تھی لیکن اب باضابطہ UAPA کے تحت مقدمات درج ہو رہے ہیں، اور اس تشویش کا اظہار سپریم کورٹ بھی کئی موقعوں پر کر چکا ہے۔ اور اب تو حالت یہ ہوگئی ہے کہ سپریم کورٹ کو یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ ہیٹ اسپیچ کے کتنے مقدموں کو سنا جائے۔ مذاہب کا سیاست میں براہ راست عمل دخل ہو چکا ہے اور جب تک ملک کی سیاست میں مذہب کا استعمال ہوتا رہیگا ہیٹ اسپیچ پر قدغن نہیں لگا جا سکتا۔ سپریم کورٹ کی یہ تشویش معمولی نہیں ہے، یہ مہر ہے اس نیریشن پر کہ ملک کی موجودہ سیاست نفرت کی بنیاد پر کھڑی ہے، اور جیسے ہی اس گدلے ماحول کو صاف کرنے کی کوئی کوشش ہوگی اس منافرت کے ماحول سے جسے فائدہ ہو رہا ہے وہ اپنا ردعمل ظاہر کرے گا۔ اور چونکہ اس کے وجود کا مسئلہ ہے اس لئے وہ کچھ بھی کرنے کو آزاد ہے، اور یہی فطرت کا نظام بھی ہے کہ باطل بھی حق کے مقابلے لڑتے ہوئے خود کو باطل نہیں بلکہ حق کا فرستادہ ہی سمجھتا ہے۔

راہل گاندھی کی تپسیا

ملک بچانے کے لیے پارلیمنٹ میں نہیں سڑکوں پر لڑنے کی ضرورت ہے۔ جو ملک میں نفرت پھیلا کر اپنی ناکامی چھپانے کی کوشش کر رہا ہے۔ عوام اسے اس کے کرتوتوں کی سزا ضرور دے گی۔

ان کی فطرت ہے ڈرانے کی
میری عادت ہے مسکرانے کی

راہل گاندھی

میری تپسیا مسلسل جاری ہے، مجھے پورا یقین ہے، عوام اس آمرانہ حکومت کو جواب ضرور دیں گے۔ عوام کی عدالت میں آیا ہوں۔ عوام میرا خدا ہے اور میرا یقین کریں، عوامی عدالت کی سزا اچھے اچھوں کو تخت سے فرش تک لے آتی ہے۔ میرا جو کام ہے وہ کروں گا، چاہے حکمران جو چاہے کرے۔ میں اب نکل چکا ہوں، اپنے راستے پر۔ میں کسی سے نہیں ڈرتا، سچ کو کہنے میں کیسا ڈر۔ میں ساورکر نہیں ہوں، میں گاندھی ہوں، اور گاندھی کسی سے معافی نہیں مانگتے۔ ’راہل گاندھی‘

ویشالی ضلع کانگریس کمیٹی کی انچارج سابق ایم ایل اے محترمہ پونم پاسوان نے سرکٹ ہاؤس حاجی پور میں بی جے پی کی غلط پالیسیوں اور آمریت کے خلاف پریس کانفرنس کی۔

راہل گاندھی کی حمایت میں ائرن سیٹی جمال پور میں کینڈل مارچ نکالا

(کانگریس درپن) بی جے پی حکومت کے جمہوریت مخالف اور آمرانہ رویہ کے خلاف مونگیر ضلع کانگریس سیوادل کے تمام لیڈروں اور کارکنوں نے مل کر مسٹر راہل گاندھی کی حمایت میں ائرن سیٹی جمال پور میں کینڈل مارچ نکالا اور دورہ کیا۔ موجودہ حکومت کی طرف سے کانگریس کے سابق صدر، سابق رکن پارلیمنٹ اور ہم سب کے مقبول لیڈر محترم جناب راہل گاندھی کی پارلیمانی رکنیت منسوخ کرنے کی مذموم کوشش اور جمہوریت کی خلاف ورزی ہے۔کانگریس سیوادل کے ضلع صدر مسٹر راجکمار منڈل اور سٹی صدر مسٹر چندن کمار منڈل کی قیادت میں جمہوریت کو بچانے کے لیے کینڈل مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مسٹر بہما دیو چورسیا، پروفیسر دیوراج سمن، رام کمار آزاد، ڈاکٹر انول، سدھیشور وشوکرما، ارون کمار منڈل، پروین کمار، راجن پرساد یادو، سدھیر گھوش، راہول کمار پاسوان، سنجیت پاسوان، دیپک رام، مہیندر پرساد شرما، ڈاکٹر انیل، سدھیشور وشواکرما اور دیگر نے شرکت کی۔امیش پرساد تانتی راہول کمار پاسوان، سنی کمار، جئے پرکاش رام، دیپک کمار سمیت سینکڑوں کارکنوں نے شرکت کی۔

موسلا دھار بارش اور ژالہ باری میں بھی لوگ اشوک گھلوت کو سننے کیلئے جم کر کھڑے رہے

(کانگریس درپن)اجمیر موسلا دھار بارش اور ژالہ باری کے درمیان ڈویژنل سطح کی ورکرز کانفرنس کا منظر، عوام وزیر اعلی اشوک گہلوت کو سننے کے لیے کھڑے رہے۔ سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اجمیر کے صدر پیوش سورانا نے بتایا کہ شدید بارش اور ژالہ باری کے درمیان وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے کارکن کانفرنس میں شرکت کرنے والے عوام سے خطاب کیا۔ اور ریاستی حکومت کے منصوبے بتائے، ساتھ ہی مرکزی مودی حکومت کو نشانہ بنایا اور راہل گاندھی کی رکنیت مودی جی نے اس لیے خارج کردی کیونکہ مودی جی سچائی سے ڈرتے ہیں۔ اس دوران ریاستی صدر گووند سنگھ دوتا سارا، ریاستی انچارج سکھجندر سنگھ رندھاوا، سابق طبی وزیر اور گجرات کے انچارج ڈاکٹر رگھو شرما، آئی ٹی ڈی سی کے چیئرمین دھرمیندر راٹھوڑ، اجمیر کے انچارج مہندر جیت سنگھ مالویہ، سابق وزیر خزانہ ہری موہن شرما، ایم ایل اے دھیرج گرجر، راکیش پاریک، سرس ڈیری کے صدر رام چندر چودھری سابق ایم ایل اے ڈاکٹر گوپال بہیتی، سابق وزیر تعلیم نسیم اختر، سابق ایم ایل اے ناتھورام سنودیا، راجکمار جے پال، مہندر گجر، رام نارائن گجر، شمالی اسمبلی کے امیدوار مہندر سنگھ رالاوتا، جنوبی امیدوار ہیمنت بھاٹی۔ سبکدوش ہونے والے صدر وجے جین، دیہی صدر بھوپیندر سنگھ راٹھور نے کارکنوں اور عام لوگوں سے خطاب کیا۔سورانا نے کہا کہ اس کارکن کانفرنس میں تقریباً 15 سے 20 ہزار لوگ پہنچے۔

جواہر سکول کا گراؤنڈ مکمل طور پر بھر گیا، باہر کی سڑکوں پر بھی ہزاروں لوگ نظر آئے۔ میونسپل کارپوریشن کی لیڈر آف اپوزیشن کونسلر دروپدی کولی، سیوا دل دیہات کے صدر جئے شنکر چودھری، سیوادل کے سبکدوش ہونے والے ضلع صدر ایڈوکیٹ دیش راج مہرا، سیوا دل کے سابق صدر وجے ناگورا، شیلیندر اگروال، کیلاش جھالیوال، ایڈوکیٹ سمیر شرما، ایڈوکیٹ وبھو جین، ریاستی محکمہ کے سبکدوش ہونے والے صدر۔ آف سوشل میڈیا کوآرڈینیٹر انوپم شرما، ریاستی سکریٹری منیش سین، سٹی ضلع صدر پیوش سورانا، کنٹری صدر پریم سنگھ گوڑ، ڈس ایبلڈ سیل کے اسٹیٹ آفیسر مہندر کمار جوشی، کونسلر نتن جین، کپل سرسوات، ہتیشوری دیوی، بینا تک، لکشمی بنڈل، رشمی ہنگورانی۔ ، ہیمنت جودھا، نورت گرجر، سرویشور پاریک، کیلاش کومل، نرمل بروال، سیوا دل کے مکیش سبالینیا، منیشا مینا، گوپال نائک، ہیرا ناتھ یوگی، موتی ناتھ یوگی، مونو، ریکھا تمولی، میناکشی مینا، پنکی بلوٹیا، سونال مانیور عارف خان، چندر پرکاش چورسیا، سنیل کینے، چندر شیکھر بلوتھیا، بیرم راوت، جتیندر کمار چودھری، کمل کرپلانی، نریش سولیوال، اشوک سوکریا، چیتن پنوار، اقبال خان، ریاض خان منصوری، گورو جھالیوال، چتلیش بنسل، پوبرنتا سمسھو، لاوارث۔ بندل، دھیرج، ہری پرساد جاٹاو، سروج گہلوت، شراون چودھری، سلیم، سونا دھنوانی، اور ہزاروں کارکنان اور عام لوگ کانفرنس میں موجود تھے۔

شاملی ضلع کانگریس کمیٹی نے راہل گاندھی کی حمایت میں میٹنگ کر کے احتجاج کیا

بی جے پی کو بتانا چاہیے کہ اڈانی سے اس کا کیا تعلق ھے: ڈاکٹر یوسف قریشی

(کانگریس درپن) کانگریس کے ریاستی نائب صدر ڈاکٹر یوسف قریشی نے آج شاملی کانگریس کے کیمپ آفس میں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنوری میں ہندن برگ میں ایک واقعہ پیش آیا تھا جس میں ایک پیپر لیک ہوا تھا، جس کی وجہ سے ملک کے امیر ترین اور دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص کا حصہ تیزی سے گرا۔ انہوں نے کہا کہ نہ تو بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما اور نہ ہی وزیر اعظم نریندر مودی اس بارے میں کچھ کہہ رہے ہیں کہ اڈانی کے کھاتے میں 20 ہزار کروڑ روپے کیسے آئے۔ کہا جا رہا ہے کہ اڈانی پر حملہ ملک پر حملہ ہے۔ بی جے پی کا یہ معمول بن گیا ہے کہ جب بھی کانگریس لیڈر راہل گاندھی اس مسئلے کے بارے میں پوچھنے کی کوشش کرتے ہیں تو بی جے پی حکومت اس معاملے کو موڑ دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے ڈکٹیٹروں ہٹلر، صدام حسین، کنگ جونگ، مسولینی وغیرہ کے نقش قدم پر چل کر اپوزیشن اور جمہوریت کی آواز کو دبانے کا کام موجودہ حکومت کر رہی ہے، اپوزیشن کے اراکین اسمبلی کو بولنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ میں جھوٹے بہانے بنا کر ان کے خلاف ای ڈی اور پولیس کا خوف دکھا کر نا اہل کرنے، دبانے، ڈرانے دھمکانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ یہ ملک کی بڑی بد قسمتی ہے کہ عوام کے اظہار رائے پر قدغن لگائی جا رہی ہے۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جس کی آزادی کے لیے ہمارے آباؤ اجداد نے قربانیاں دی ہیں۔ جب بھی اڈانی پر سوال اٹھتے ہیں تو پھر حکومت کیوں مشکل میں پڑ جاتی ہے۔ کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی نے کہا کہ ماضی میں کانگریس کے قابل احترام راہل گاندھی نے پریس کے ذریعہ سوالات پوچھے تھے اور آج ہم انہی سوالات کے تعلق سے ضلع کانگریس کمیٹی میڈیا کے ذریعہ بات کر رہے تھے۔ ہمیں ان سوالوں کا جواب لینا ہے۔ حکومت کو بتانا چاہئے کہ یہ 20 ہزار کروڑ کس کے ہیں؟ یہ شیل کمپنیاں کس کی تھیں؟ اور جب ان کمپنیوں کے حصص 60 فیصد تک گرے تو کس کے حکم پر ایس بی آئی اور ایل آئی سی کا پیسہ ان کمپنیوں میں لگایا جا رہا تھا۔ ہم میڈیا کے ذریعے حکومت سے ان سوالوں کے جواب حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یوتھ کے ریاستی جنرل سکریٹری اشونی شرما نے کہا کہ حکومت الزام لگاتی ہے کہ کانگریس راہل گاندھی کو بچانے کے لیے یہ سب کر رہی ہے، لیکن راہل گاندھی کو بچانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، راہل گاندھی کو بچانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اس وقت راہل گاندھی ایک سیاسی جماعت بن چکے ہیں۔ ملک کے کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں اور خواتین کی طاقت کی آواز، انہوں نے اپنی پانچ ماہ کی طویل بھارت جوڑو یاترا کے دوران نفرت اور تعصب، مہنگائی، بے روزگاری کے حوالے سے سماج میں پائے جانے والے خلیج کو پر کرنے کا کام کیا ہے۔ یہ راہل گاندھی جی کے بارے میں نہیں ہے، یہ ملک کی سالمیت اور معیشت کے بارے میں ہے، بی جے پی کیوں نہیں بتاتی کہ اڈانی کا وزیر اعظم سے کیا تعلق ہے؟ شیل کمپنیوں میں لگائے گئے پیسوں کی آج تک جانچ کیوں نہیں ہوئی؟ اس معاملے کو لے کر راہل گاندھی کی آواز پورے ملک کی آواز بن گئی ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران کانگریس لیڈروں نے کہا کہ نیرو مودی، للت مودی، میہول چوکسی جو پسماندہ ذات سے نہیں آتے، کنیت لکھنے سے کسی کی ذات ظاہر نہیں ہوتی، پھر بھی بی جے پی اس معاملے پر گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پسماندہ کے حوالے سے بی جے پی کی سوچ سب کو معلوم ہے، بی جے پی نے آج تک ذات پات کی مردم شماری کیوں نہیں کرائی؟ موجودہ حکومت ملک کے لوگوں کو گمراہ کرنے اور اڈانی کے معاملے سے ان کی توجہ ہٹانے کا کام کر رہی ہے۔ لیکن سوالوں کے جوابات دینے پڑتے ہیں۔ میٹنگ میں اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے کمیونیکیشن انچارج اور سابق ریاستی نائب صدر ڈاکٹر یوسف قریشی، ضلع صدر دیپک سینی، یوتھ ریاستی جنرل سکریٹری اشونی شرما (سنگرا)، پروفیسر نر بھے سنگھ ریاستی جنرل سکریٹری ٹیچرس سیل، وتن سنگھ ریاستی تنظیم کے عہدیداران نے شرکت کی۔ وزیر، یوتھ اسمبلی کے صدر شبھم اتری، پی سی سی جبار پال سنگھ، شیکھر پال ریاستی جنرل سکریٹری پسماندہ طبقات، یشسوی شرما، ضلع سکریٹری اروند جھنجھوٹ، شاملی بلاک صدر گیور کٹرانا، دھیرج اپادھیائے، سندیپ شرما ضلع سکریٹری مہاویر سینی، رادھی شیام سینی وغیرہ موجود تھے۔

راکیش رانا کا کانگریس کارکنوں نے پرتپاک استقبال کیا

کانگریس کارکنوں نے ضلع ہیڈکوارٹر پہنچنے پر نوتعینات ضلع صدر راکیش رانا کا پرتپاک استقبال کیا۔ ضلع کانگریس کمیٹی ٹھہری گڑھوال کے نومنتخب ضلع صدر راکیش رانا کا ضلع ہیڈکوارٹر نیو ٹھہری پہنچنے پر کانگریس کے لوگوں نے پرتپاک استقبال کیا۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے نومنتخب صدر راکیش رانا نے پارٹی ہائی کمان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج پارٹی نے مجھ پر اعتماد کیا ہے، ایک مضبوط کارکن کا احترام کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ آج جدوجہد کا وقت ہے اور ہم تمام کانگریسیوں کو متحد ہوکر بگاڑ کی طاقتوں کے خلاف لڑنا ہوگا، وہ گھر گھر ٹھوکریں کھا رہے ہیں، لیکن کرپشن حکومت کی ناک کے نیچے حکومتی عوام کے ہاتھوں پروان چڑھ رہی ہے۔ ریاستی کانگریس کے نائب صدر پرتاپ نگر کے ایم ایل اے وکرم سنگھ نیگی نے کہا کہ آج جمہوریت صنعتکار کے گھر رہن بن گئی ہے، مرکز کی مودی حکومت آمرانہ رویہ اپنا کر اپوزیشن کو ختم کرنا چاہتی ہے، ہم سب کو سڑک پر آنا ہوگا۔ اور مرکز کی عوام دشمن حکومت کے خلاف متحد ہوجائیں۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان شانتی پرساد بھٹ، جنرل سکریٹری وجے گنسولا نے کہا کہ ریاستی کانگریس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک ذمہ دار نوجوان کو دوبارہ ذمہ داری سونپی ہے جو تنظیم کو مضبوط کرنے اور مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے کانگریس کے لیے دن رات کام کر رہا ہے۔ ریاستی حکومت پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہیں اور ان سے کہا کہ ریاستی حکومت گونگی بہری ہو چکی ہے، انہیں ترقی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، صرف بدعنوانی پھل پھول رہی ہے۔ سابق ضلع صدر سورج رانا اور نریندر چند رمولا نے کہا کہ آج بی جے پی نے سماج کو تقسیم کرنے کا کام کیا ہے، ذات پات اور مذہب کے نام پر وہ پھر سے ووٹ حاصل کر رہے ہیں اور سماج میں غصہ اور نفرت پھیلا رہے ہیں۔ ریاستی کانگریس کے نائب صدر پرتاپ نگر کے ایم ایل اے وکرم سنگھ نیگی ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر راکیش رانا ریاستی ترجمان شانتی پرساد بھٹ وجے گنسولہ نریندر چند رامولا سورج رانا مراریل کھنڈوال سوبن سنگھ نیگی سید مشرف علی جیوتی پرساد بھٹ سوہن سنگھ راوت مان سنگھ روتیلا سہن سنگھ سجاون سنگھ نے کہا۔ پوار کلدیپ سنگھ پوار دیویندر نوٹیال، دیویندر رانا، ونود راوت، شکتی پرساد جوشی بلبیر کوہلی لکھبیر سنگھ چوہان خوشی لال کشور سنگھ مندروال روشن نوٹیال، یوتھ کانگریس کے صدر سندیپ کمار، آدتیہ شنکر کھتری، مرتضیٰ بیگ، وجے پال راوت، درشاہنی، اے ایس پی۔ ، مینا پنڈت، ریتا راوت، نیما نیگی، برہاسپتی بھٹ، ممتا اونیال، انیتا راوت، ہمانشو راوت، پردیپ راگڑھ، ونود راوت، سنتوش آریہ اور بڑی تعداد میں کانگریسی لوگ موجود تھے۔

کانگریس پارٹی کی طلبہ تنظیم NSUI کھگڑیا نے غلط پالیسیوں کے خلاف وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا نذر آتش کیا

(کانگریس درپن) شام 4 بجے کانگریس پارٹی کی طلبہ تنظیم NSUI کھگڑیا نے مرکزی حکومت کی آمرانہ اور غلط پالیسیوں کے خلاف وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا جلایا جس میں درجنوں افراد نے شرکت کی۔ چوتھم بلاک کے کرواموڑ چوک پر کارکنان۔ مودی جی پارلیمنٹ میں رہیں گے، پھر ہم سڑکوں پر آئیں گے" کے نعرے لگاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا جلایا! اس پروگرام میں NSUI کے ضلع صدر نتن پٹیل اور NSUI کے ریاستی جنرل سکریٹری نوین کمار نے کہا کہ ملک کی جمہوریت آج انتہائی نازک دور سے گزر رہی ہے، مرکزی حکومت کی آمرانہ پالیسیوں کی وجہ سے غیر آئینی فیصلے لیے جا رہے ہیں اور املاک کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ پورے ملک کو تباہ کیا جا رہا ہے نریندر مودی جی اپنے دوست گوتم اڈانی کے حوالے کر رہے ہیں ملک کے عوام کا پیسہ ایل آئی سی میں، ایس بی آئی کے پیسے اور ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ کے پیسے حوالے کیے جا رہے ہیں اور 22 گوتم اڈانی کی کمپنی میں ہزار کروڑ روپے کالے دھن کا ذریعہ نہیں بتایا جا رہا ہے۔ ان تمام مسائل اور گوتم اڈانی اور نریندر مودی کے تعلقات کو لے کر جب راہل گاندھی نے پارلیمنٹ میں آواز اٹھائی تو انہیں غلط مقدمات میں سزا دی گئی اور ان کی رکنیت ختم کر دی گئی۔ انہیں بے گھر کیا جا رہا ہے، اب ہم سڑکوں پر نکلیں گے اور مرکز کی آمرانہ پالیسیوں اور آمریت کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ اس موقع پر این ایس یو آئی کے ضلع صدر نتن پٹیل نے کہا کہ آج نریندر مودی ہر طرح کی شرارتیں کر رہے ہیں۔ گوتم اڈانی کو بچاؤ نریندر مودی گوتم اڈانی کے گھوٹالے پر خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں اور ہمارے لیڈر کو بلا وجہ ہراساں کیا جا رہا ہے۔ پرفل کمار سنگھ، سنکو بھگت، چھوٹو پٹیل، سینتو پٹیل، دلکھوش کمار، محمد شعیب، پربھات کمار، مکیش پٹیل سمیت درجنوں کارکنان نے احتجاج کیا۔ امیت پٹیل، وکرم بھگت نے حکومت کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے اپنا احتجاج درج کرایا!

آج ضلع پریشد کے نمائندے قیصر راہی صاحب کشن گنج آتے ہوئے سڑک حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی ڈاکٹر مدھوکر پرساد جی اسپتال میں داخل مریض کو دیکھنے پہنچے۔ اس موقع پر ضلع پریشد رکن ناسک ندیر نے جلد صحت یابی کی دعا کی۔ شمبھو یادو ضلع نائب صدر یوتھ کانگریس کشن گنج۔

سہارا انڈیا کے چار کروڑ جمع کنندگان ایک بار پھر بی جے پی کے جھانسے میں

(کانگریس درپن) 30 ستمبر 2009 کو، سہارا گروپ کی کمپنی سہارا پرائم سٹی نے اپنے آئی پی او کے لیے SEBI کے پاس ایک درخواست دائر کی۔ جب SEBI نے اس DRHP کی چھان بین کی تو اس میں بہت سی بے ضابطگیاں پائی گئیں، سہاراSEBI-تنازعہ کی وجہ سے طویل عرصے سے سرمایہ کاروں کے لاکھوں پیسے پھنس گئے تھے۔ عدالت نے 24 کروڑ روپے کے فنڈ میں سے فوری طور پر 5000 کروڑ روپے مختص کرنے کی منظوری دے دی، کچھ دن پہلے جب سہارا کے سرمایہ کاروں کو اس فیصلے سے ان کی رقم ملنے کی امید تھی۔ سہارا-سیوی تنازعہ میں انصاف کی امید میں سہارا انڈیا کے 1,200,000 کارکن بے روزگاری کے دہانے پر کھڑے ہیں، لاکھوں ملازمین 9 سال سے جمع کرنے والوں کے غصے کا سامنا کر رہے ہیں۔ 9 سال پہلے این ڈی اے نے 1200000 بار 5 کے برابر 60,00000 سے زیادہ ووٹروں کا وعدہ کیا تھا، اقتدار ملنے کے فوراً بعد سہاراSEBI-تنازعہ ختم ہو جائے گا۔ اور ڈائریکٹرز کی پھنسی ہوئی رقم واپس کر دی جائے گی۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں پلوامہ حملہ، دفعہ 370، رام مندر واقعہ سے زبردست انتخابی فائدہ کے پیش نظر بی جے پی سہارا تنازعہ پر کوئی توجہ نہیں دے سکی۔ سہارا انڈیا پریوار 1978 میں (44 سال پہلے) سہارا شری نے صرف 2000 کی لاگت سے شروع کیا تھا، تب سے لے کر اب تک 2009 تک تقریباً 1200000 کارکن سہارا انڈیا کی سرمایہ کاری کے ذریعے ملنے والے معاوضے سے ایک خوش کن خاندان چلانے میں آسانی محسوس کر رہے تھے۔ سہارا-SEBI تنازعہ میں، سال 2016 میں، سپریم کورٹ نے سہارا انڈیا کے 24,400 سرمایہ کاروں کو ضبط کیا تھا۔ 23 مارچ 2023 کو دہلی سمیت پورے ملک کے ڈپازٹرز نے اپنے متعلقہ سرمایہ کاروں کے ساتھ مل کر ادائیگی حاصل کرنے کے لیے سڑک بلاک کر دی، مرکزی حکومت کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا، ※※ سہارا کی رقم ادا کرو یا تخت چھوڑ دو ※※۔ ادائیگی موصول ہونے تک! تب تک ووٹنگ نہیں ہوگی!! ادائیگی ملے یا نہ ملے، مرکز کی بہری حکومت کے وزیر داخلہ کی نیند ضرور اڑ گئی ہے۔ وزیر نے کہا سہارا کو آپریٹو سوسائٹی کے جمع کنندہ سینٹرل کو آپریٹو رجسٹرڈ سوسائٹی کو اپنا مطالبہ بھیجیں، تصدیق کے بعد 4 ماہ میں آپ کی رقم واپس کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔ جس طرح مقدس زیارت گاہ ہریدوار میں دیا گیا یہ مقدس بیان، دیکھیں آگے کیا ہوتا ہے؟ دوسرے لفظوں میں سہارا انڈیا کے چار کروڑ جمع کنندگان پھر سے بی جے پی کی آڑ میں آنے کو تیار ہیں۔۔

رنجیت کمار کھیا، سابق ضلع سکریٹری
بیگوسرائے کانگریس کمیٹی

کسانوں اور تاجروں سے متعلق کاموں کی ترجیح: بینیوال

2.91 کروڑ سی سی سڑکوں کا سنگ بنیاد، دو نئے تعمیر شدہ ٹین ساڈو کا افتتاح کیا۔

لنکارانسر (کانگریس درپن) نئی اناج منڈی میں راجستھان اسٹیٹ ایگریکلچرل مارکیٹنگ بورڈ جے پور کی جانب سے لنکرانسر کی نئی اناج منڈی میں جمعہ کو 2.91 کروڑ کی منظوری دی گئی۔ اس موقع پر سابق وزیر بینیوال نے کہا کہ ریاست کی کانگریس حکومت کسانوں کے تئیں حساس ہے اور اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے علیحدہ زرعی بجٹ پیش کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت عام آدمی سے متعلق کاموں کو ترجیح دے رہی ہے۔ سنجیو کمار سرکل آفیسر نوپارم بھکھر ڈیولپمنٹ آفیسر شیلا دیوی نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر ویاپر منڈل کے صدر راجا رام جاکھڑ لنکرنسر، نائب سرپنچ گنیشرام میگھوال، سابق نائب صدر راجے گوڑ، سابق بلاک صدر پترم گودارا، کارگذار منڈی سکریٹری کمل کمار سونی، کے وی ایس ایس کے چیرمین لدھورام تھلوڈ، بالادیسر سرپنچ نمائندہ پورکھرام منڈل، صدر منڈی کے سابق صدر راجارام جاکھڑ اور دیگر موجود تھے۔ جگل بوتھرا، منیرام لیگا گووندرم گودرا انڈسٹری ایسوسی ایشن کے صدر ہنومان مال بھورا گوٹا ایسوسی ایشن کے صدر ہری لیگا سابق ضلع پریشد ممبر بھگیرتھ بجرانیہ مرچنٹ ہنسراج برڈیا بابولال دگڑ جگل تٹیڈ منوج رکھے چا راجارام بینیوال سریندر کمار گنگ راجکمار دوگڑہ سمپت راج کمار بوتھرا راجکمار بنیوال سریندر کمار گنگ راج کمار دوگڑہ راجکماری راجکمل بوتھرا۔ منگل چند دگڈ سنتوک چند بھورا پنکج کھیتان سابق جی ایس ایس صدر بھنورلال مالی انارام نین سابق سرپنچ کالورام جیانی منوہر جوشی خواتین کے بلاک صدر وجے لکشمی شرما شانتی راماوت رجنی دیوی اور تاجر موجود تھے۔

راھل گاندھی کا قصور صرف یہ ھے کہ وزیراعظم کا اڈانی سے معاملہ کیا ھے؟: انچارج پرتیما کماری

(کانگریس درپن) کھگڑیا: ضلع کانگریس دفتر میں جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے سلسلے میں کھگڑیا ضلع کانگریس کمیٹی کی طرف سے منعقد کی گئی پریس کانفرنس میں ایم ایل اے کم کھگڑیا ضلع کانگریس کمیٹی کی انچارج پرتیا کماری نے کہا۔ ستیہ گرہ پروگرام مودی سرکار کی جابرانہ پالیسیوں اور آمرانہ رویہ کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کے خلاف انتقام کے جذبے سے کارروائی کی گئی اور ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کردی گئی۔ راہل گاندھی کا قصور صرف یہ ہے کہ انہوں نے مودی جی سے اڈانی کے بارے میں پوچھا کہ اڈانی کی شیل کمپنیوں میں بیس ہزار کروڑ روپے یا 03 بلین ڈالر، اڈانی خود یہ رقم نہیں کما سکتے کیونکہ وہ انفراسٹرکچر کے کاروبار میں ہیں۔ یہ پیسہ کہاں سے آیا؟ راہل گاندھی نے لوک سبھا میں سوال اٹھایا کہ وزیراعظم مودی کا اڈانی سے کیا تعلق ہے؟ انہوں نے پی ایم مودی کی اڈانی کے طیارے میں آرام کرتے ہوئے تصویر دکھائی۔ اڈانی گھوٹالے پر پارلیمنٹ میں راہل گاندھی کی تقریر کے صرف 9 دن بعد ان کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ اور انہیں نشانہ بنایا گیا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پی ایم مودی نہیں چاہتے کہ اڈانی کے ساتھ ان کے تعلقات بے نقاب ہوں۔ اپنے بہترین دوست کو بچانے کے لیے پی ایم مودی جمہوریت کا گلا گھونٹ رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی جمہوریت کو بچانے کے لیے جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کو بلاک سے لے کر ضلع سطح تک کیا جائے گا، اس کے لیے کھگڑیا ضلع کانگریس کمیٹی نے بلاک انچارج کو تعینات کیا ہے جو بلاکس میں ستیہ گرہ پروگرام کو کامیاب بنانے میں مدد کریں گے۔ ضلع صدر کمار بھانو پرتاپ عرف گڈو پاسوان نے کہا کہ راہل گاندھی کی رکنیت کی منسوخی کے خلاف تمام بلاکس اور ضلع سطح پر جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کو کامیاب بنانے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ یہ پروگرام تاریخ کے لحاظ سے کیا جائے گا۔ کانگریس پارٹی اس مسئلہ پر ہر ممکن جنگ لڑے گی۔ کمود کمار سنگھ، بدھ دیو پرساد یادو، کندن کمار سنہا، خطیب الرحمن، ببیتا کماری، کانگریس لیڈر وریندر کمار داس، لیگل سیل کے ریاستی نائب صدر مکیش رنجن، ضلعی ترجمان کم میڈیا۔ اس موقع پر انچارج ارون کمار ایڈوکیٹ، مہیلا کانگریس کے ریاستی نائب صدر راج کرن ٹھاکر، ڈاکٹر رینو کماری، این ایس یو آئی کے ریاستی جنرل سکریٹری نوین یادو، اقلیتی سیل کے ریاستی جنرل سکریٹری عشرت پروین، لالی کنر، کسان سیل کے ضلع صدر پرسین جیت، ایس سی ضلع صدر کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے۔ اویناش کمار اویناش، ضلع جنرل سکریٹری منوج مشرا، اجے ٹھاکر، رام چندر یادو، ارجن سوارنا کر، کیلاش شرما، ضلع سکریٹری راجیو عرف گڈو، جے کانت سنگھ نشاد، ریاستی مندوب ادے یادو، کھگڑیا صدر بلاک صدر منوج چودھری، مانسی بلاک صدر پرتیبھا کمار، راجیو عرف گڈو اور دیگر موجود تھے۔

مودی حکومت راہل گاندھی کی آواز کو دبانا چاہتی ہے: بھاونا جھا

اڈانی گروپ کے بڑے گھوٹالے کی جے پی سی تحقیقات

(کانگریس درپن) کانگریس پارٹی مودی حکومت کے آمرانہ رویہ کے خلاف جارحانہ موڈ میں ہے۔ جمعہ کو سیتامڑھی ضلع کانگریس انچارج سابق ایم ایل اے بھاونا جھا نے مرکز کی مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی حکم کی آڑ میں مودی حکومت کے ذریعہ راہول گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کرنا جمہوریت کا قتل ہے۔للت آشرم گاندھی میدان میں منعقدہ پریس کانفرنس میں بھاونا جھا نے کہا کہ اڈانی، للت مودی، میہول چوکسی، وجے مالیا، نیرو مودی ملک کی دولت کو لوٹ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت ان گھوٹالوں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے انہیں بچانے پر تلی ہوئی ہے۔ چونکہ راہول گاندھی اقتدار کی سرپرستی میں مہلوت کا مسئلہ لگاتار اٹھا رہے تھے جس سے بی جے پی اور آر ایس ایس پریشان تھے۔ راہل گاندھی کی رکنیت جلد بازی میں ختم کر دی گئی اور ان کی رہائش گاہ بھی چھین لی گئی۔ یہاں تک کہ ماضی میں گاندھی خاندان کی ایس پی جی سیکورٹی کو بھی ختم کر دیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ جب کانگریس نے نریندر مودی اور اڈانی کا تعلق دنیا کو دکھایا تو جوابی کارروائی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت خطرے میں ہے۔ جو حکومت کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ انہیں جیل بھیجا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کے معاملے میں بھی ایسا ہی کیا گیا ہے۔ اب ہم عام لوگوں کے درمیان جائیں گے اور اپنی بات رکھیں گے۔کانگریس لیڈروں نے کہا کہ راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کے خوف سے مودی حکومت نے کانگریس لیڈروں کو بدنام کرنا اور انہیں ہراساں کرنا شروع کر دیا ہے۔ بی جے پی کے داغدار لیڈروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو رہی ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن جماعت کے رہنماؤں کو چن چن کر ظلم وستم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جمہوریت کو بچانے کی اس مہم میں راہل گاندھی کی قیادت میں پوری اپوزیشن نے ریلی نکالی ہے۔ پریس میں سابق ایم ایل اے امیت کمار ٹونا، ریاستی نمائندہ آفاق خان، رکتو پرساد، پرمود نیل، سیتارام جھا، کملیش کمار سنگھ، رتیش رمن سنگھ، شمس شاہنواز، راجیو کمار کاجو، سنجے کمار بیرکھ، وریندر کشواہا، وپن جھا، انجر الحق نے پریس کانفرنس کی۔ کانفرنس میں ڈاکٹر مبین الحق، سنجے شرما، مشتاق سرور، اختر رضا خان، آلوک راٹھور، حیدر انصاری، منی بھوشن سنگھ، راجیو کشواہا، برجیش پاسوان، دنیش سنگھ، ناگیندر مشرا، دیو نارائن یادو، رنجیت ساہ وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔ . کانگریس ہفتہ کو بلاکس میں پریس بات چیت کرے گی۔ضلع کانگریس انچارج بھاونا جھا کے مطابق ہفتہ یکم اپریل کو کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کی حمایت اور مودی حکومت کی آمریت کے خلاف ضلع کے تمام بلاکس میں پریس کانفرنس کریں گے۔ بتھنہ میں سابق ایم ایل اے امت کمار ٹونا، پسی میں مدھریندر کمار سنگھ، پپری میں آفاق خان، پریہار میں شمس شاہنواز، سونبرسا میں روپم یادو، میجرگنج میں وریندر رام، ڈمرہ میں رکتو پرساد، بیلسنڈ میں کملیش سنگھ، بوکرا میں رتیش رمن سنگھ باجپتی میں راجیش راٹھور، چوراوٹ میں ثروت جہاں فاطمہ، سرسند میں رندھیر چودھری، پارسونی میں راجیو کمار کاجو، نان پور میں روشن بٹو، بوکھرا میں رتیش رمن سنگھ، ریگا میں سنجیو کمار، رنی سید پور میں انجار الحق، باہ میں سنجے بیرک اور ناگر میں راجیش راٹھور شامل ہیں۔طاہر انیس میڈیا سے خطاب کریں گے۔

پیارے دوستو!

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ مرکز کی مودی حکومت نے ہندوستانی جمہوریت کو تباہ کرنے کی تمام حدیں پار کر دی ہیں۔اس کی تازہ ترین مثال یہ ہے کہ کس طرح آمرانہ طریقے سے راہل گاندھی کو نشانہ بنایا گیا اور ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کر دی گئی!

انڈین نیشنل کانگریس کے انچارج مسٹر کرشنا الوارو، قومی صدر سری نواس بیوی اور بہار اسٹیٹ یوتھ کانگریس کے انچارج نیشنل سکریٹری مسٹر راجیش سنہا سنی کی ہدایات کے مطابق، آج یا کل ہر ضلع ہیڈ کوارٹر پر مشعل جلوس نکالنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔آپ تمام دوستوں سے گزارش ہے کہ اپنے اپنے اضلاع میں پروگرام منعقد کریں اور تصاویر، ویڈیوز اور خبریں آگے بھیجیں! تمام ریاستی عہدیداروں کو چاہیے کہ وہ اپنے اپنے علاقے میں پروگرام کو یقینی بنائیں!

نیک تمنائیں

شیو پرکاش غریب داس
چیئرمین بہار پردیش یوتھ کانگریس